اسلامی انقلاب اور ہمارے فرائض

جناب غلام فرید بھٹی صاحب

(۳)

۱۲ — مسلح افواج | ہماری مسلح افواج ملک کے استحکام اور دفاع کا ایک اہم ستون ہیں — جغرافیائی سرحدوں کے ساتھ ساتھ نظریاتی سرحدوں کی حفاظت بھی ان کے فرائض میں شامل ہے۔ فوجوں کی اسلامی تربیت ہی ان میں زبردست جذبۂ جہاد، شوقِ شہادت اور مجاہدانہ سرفروشی کا ذوق پیدا کرے گی۔

جب تک ہم اُن سرچشموں کی طرف توجہ نہیں دیں گے، جن سے یہ جذبات نکلتے ہیں۔ اُس وقت تک ہم ایک اسلامی فوج کے کارناموں کا تصور تک نہیں کر سکتے۔

اس کا سب سے بڑا سرچشمہ تو وہ مسلمان مائیں ہیں، جو ان مجاہدین کے کانوں میں خدا اور رسولؐ کا نام ڈالتی ہیں۔ وہ مسلمان معاشرہ ہے جس کی روایات اُن کے دل و دماغ میں خدا، رسولؐ، آخرت، جہاد اور شہادت کے تصور بٹھا دیتا ہے۔ اسلام کی محبت اور اس کی روایات کا بیج بوتا ہے، مگر یہ چیزیں ابھی تک مکمل طور پر ہماری فوجی تربیت کے نظام میں شامل نہیں ہو سکی ہیں۔

یہ اللہ کا فضل ہے کہ ہمارے معاشرے میں اسلامی تعلیمات کے بچے کھچے کچھ نہ کچھ اثرات موجود ہیں جو آڑے وقت میں ہمارے کام آتے رہتے ہیں۔ اگر ہم مسلسل اس معاشرے کو بھی بگاڑتے چلے گئے تو یہ اثرات بھی آخر کب تک چلیں گے! آئندہ نسلوں کے لیے یہ نعمت کم سے کم تر ہی ہوتی چلی جائے گی۔

ہماری درس گاہوں میں اب جو خواتین تیار ہو رہی ہیں ان کی گودوں میں پرورش پا کر نکلنے والے نوجوانوں میں اِن اثرات کے باقی رہ جانے کی کم ہی اُمید کی جا سکتی ہے۔ یہ اثرات تو انہیں لوگوں میں پائے گئے ہیں جنہوں نے اپنے گھروں میں اپنی ماؤں کو نماز اور قرآن پڑھتے دیکھا تھا۔ جنہوں نے اُن سے خدا اور رسولؐ کا نام سُنا تھا، مگر جو نسی مائیں اب تیار ہو رہی ہیں، اُن کے ہاں تو مرد و زن کی مخلوط مجلسیں، فیشن پرستی، فلم ایکٹرسوں اور ٹیلی وژن آرٹسٹوں کے قصے، وی سی آر پر دیکھی جانے والی انگریزی، ہندوستانی یا مخرب الاخلاق فلموں پر تبصرے ہوتے ہیں۔ کھیل تماشوں اور ٹی وی ڈراموں کی گفتگو ہوتی ہے، مگر خدا اور رسولؐ کا نام مشکل ہی سے ان کی زبانوں پر کبھی آتا ہے۔

اِن کی گودوں سے جو نوجوان پرورش پا کر نکلیں گے کیا ان سے آپ توقع کرتے ہیں کہ پھر وہ خدا اور رسولؐ کے نام پر جانیں دیں گے اور ان کے اندر شہادت کے وہ تصورات ہوں گے جو پہلے زمانے کے مجاہدوں میں پائے جاتے تھے جن کی وجہ سے اُنھوں نے شاندار قربانیاں دیں؟

اگر ہم فی الواقع اس مُلک کے لیے اور اس مُلک کے نظامِ زندگی کے لیے کٹ مرنے والے نوجوان تیار کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اعلیٰ سے اعلیٰ درجے کی فوجی تربیت کے ساتھ اعلیٰ سے اعلیٰ درجے کی اصلاحی تربیت دینے کی فکر بھی کرنی چاہیے، جو دلوں میں ایمان کو گہرا بٹھا دے اور اِن عقائد اور اخلاقیات کو نشوونما دے جن کی طاقت سے وہ آئندہ اس سے بھی زیادہ قربانیاں دینے کے قابل ہوں۔ یہی وہ چیز ہے جو ہمیں اپنے سے کئی گنا زیادہ بڑے دشمن کے مقابلہ میں زندہ رکھ سکتی ہے، بلکہ ہمارے اندر ایسی ناقابلِ تسخیر قوت پیدا کر سکتی ہے کہ ہم چاروں طرف سے اعداء میں گھرے ہونے کے باوجود اپنے چھوٹے سے ملک کو محفوظ بھی رکھ سکتے ہیں اور اسے جنوبی ایشیا کے علاقے میں پوری پوری اہمیت بھی دلوا سکتے ہیں۔

مسلح افواج میں تربیت کے مختلف مراحل ہیں۔ فوج کی اسلامی تربیت کے لیے ہمیں ان تمام مراحل کی طرف ہی خصوصی توجہ دینا ہوگی۔

فوجی بھرتی کے مختلف مراحل میں فوج میں آنے والے نوجوانوں کے اسلامی رجحانات اور اسلامی علم و فہم کے بارے میں جائزہ لینے کا کوئی مناسب نظام ہونا چاہیے تاکہ مسلح افواج میں زیادہ سے

زیادہ ایسے نوجوان آسکیں جو اسلامی روایات اور اسلامی جذبے اور محبت سے سرشار ہوں۔ اُن کے لیے بنیادی ٹسٹ، انٹرویو کا مرحلہ، نفسیاتی جانچ، شخصیت اور ذہانت کا جائزہ اور دیگر تحریری اور زبانی ٹسٹ کچھ اس طریقے سے وضع کیے جائیں کہ پہلے مرحلے میں ہی نوجوان کی اسلامی ذہنیت، اسلامی علوم پر اس کا مطالعہ اور اسلام سے اس کا لگاؤ نکھر کر سامنے آجائے۔ اِن مراحل میں نوجوانوں کا امتحان لینے والے افراد میں بھی اسلامی فکر و کردار کا ہونا بہت ضروری ہے۔

منتخب ہونے کے بعد فوجی نوجوان جن تربیت گاہوں میں اپنی بنیادی یا اعلیٰ تربیت کے لیے جاتے ہیں ان تربیت گاہوں کا اسلامی نقشے پر ڈھلا ہونا بڑا ضروری ہے، ورنہ یہ تربیت گاہیں مسلمان جرنیل پیدا نہ کرسکیں گی۔ اِن تربیت گاہوں میں پڑھایا جانے والا مواد، اس مواد کو پڑھانے والے اساتذہ، زیرِ تربیت نوجوانوں کے استفادے کے لیے لائبریریوں میں موجود درسی اور غیر درسی کتب اور ان تربیت گاہوں کا وہ اندرونی ماحول جن سے نوجوانوں کو کتاب کے علاوہ ہر وقت واسطہ پڑتا ہے، اُن سب کی طرف خصوصی توجہ دینا ضروری ہے، تاکہ وہ تمام عوامل مل کر ایک نوجوان کی تکنیکی تربیت کے ساتھ ساتھ نظریاتی تربیت کے لیے بھی پوری طرح مددگار ثابت ہوسکیں۔

اِن درس گاہوں سے نکلنے کے بعد جب ہمارے نوجوان اپنی اپنی یونٹوں میں واپس جاتے ہیں تو یہ یونٹ ان کے لیے ایک اہم تربیتی ادارہ بن جاتا ہے۔ یونٹ کمانڈر کی شخصیت، نوجوان کا یونٹ میں موجود تدریسی عملہ، یونٹ میں اس کے دوسرے ساتھی، یونٹ کی لائبریری، یونٹ کی مسجد اور مولوی صاحب، نوجوانوں کا میس اور کلب سب مل کر اس کی تربیت میں لگ جاتے ہیں۔ اور پھر ساری عمر مستقل طور پر لگے رہتے ہیں۔ اسلامی فوج کے اسلامی جرنیل پیدا کرنے کے لیے ہمیں ان اداروں کو مسلمان بنانے کی طرف بھی خصوصی توجہ دینی چاہیے تاکہ وہ نوجوانوں کی اسلامی تربیت کرنے اور اُس کی اسلامی ذہنیت نکھارنے میں پوری پوری مدد دے سکیں۔

یونٹ میں آنے کے بعد نوجوان کو اعلیٰ عہدوں پر ترقی دینے کے لیے مختلف قسم کے امتحانات دینا ہوتے ہیں۔ نوجوانوں کو اسلامی مضامین کے مطالعے کی عادت ڈالنے کے لیے ان امتحانوں

کے لیے مجوزہ تدریسی مواد میں اسلامی مضامین کو شامل کیا جائے تاکہ کوئی نوجوان اِن اسلامی مضامین کے لازمی مطالعہ کے بغیر کسی بھی اعلیٰ عہدے تک پہنچنے کا تصور بھی نہ کر سکے۔

اعلیٰ عہدوں پر ترقی کے سلسلے میں سالانہ خفیہ رپورٹ کی بڑی اہمیت ہے۔ اس رپورٹ میں نوجوان کی سالانہ کارکردگی کا مختصر اظہار ہوتا ہے۔ اِس رپورٹ کی طرف خصوصی توجہ دی جائے اور اس رپورٹ میں مزید ایسے کالموں کا اضافہ کیا جائے جن میں نوجوان کی اسلامی نقطہ نظر کے لحاظ سے کارکردگی کا بڑی وضاحت سے اظہار کیا جائے۔ جیسے مبادیاتِ دین کا مطالعہ، اسلامی تاریخ کا مطالعہ، اسلام سے محبت، نماز با جماعت کی عادت وغیرہ۔ ایسا کرنے سے نوجوان یقیناً اسلامی علوم اور دین کے مطالعے کی طرف توجہ دیں گے اور اسلام کے اُصولوں کو اپنی زندگیوں میں نافذ کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ اِن باتوں کا اِن کی سالانہ رپورٹوں میں زیادہ سے زیادہ اظہار ہو سکے۔

اِسی طرح اعلیٰ عہدوں پر ترقی کا معیار نوجوانوں کی تکنیکی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ ان کی روزمرہ زندگی میں ان کے اسلامی رجحانات کے اظہار کو بھی قرار دیا جائے۔ ملٹری ہسٹری کے مضامین میں تاریخِ اسلام کی بڑی بڑی جنگوں، ہمارے ابتدائی اور دورِ مابعد کے جرنیلوں کے کارناموں اور ان کی حکمتِ عملی کو بھی شاملِ نصاب کیا جائے۔

سروسز بک کلب کے ذریعے نوجوان افسروں کے ذاتی مطالعے کے لیے جو کتب تقسیم ہو رہی ہیں، ان میں مبادیاتِ اسلام، اسلامی نظامِ زندگی کے بنیادی تصورات، اسلامی تاریخ، مسلمان جرنیل، مسلمان سائنسدان اور اس قسم کے دیگر عنوانات بھی شامل کرنا چاہئیں

اسی طرح یونٹ لائبریریوں، آرمی اسٹیشن لائبریریوں، آرمی بیس لائبریریوں، اور تربیت گاہوں اور آرمی کی درس گاہوں میں واقع لائبریریوں میں اسلامی مضامین پر مبنی کتب شامل کرنے کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔

مسلح افواج کے نوجوانوں میں مذاکروں یا (STUDY PERIODS)، مباحثوں، تقریری مقابلوں، مضامین لکھنے کے مقابلوں، کوئز پروگراموں اور اسی قسم کے دوسرے طریقوں سے اسلامی رجحانات کے فروغ اور مطالعے کا شوق پیدا کیا جائے۔

مسلح افواج سے وابستہ ہر افسر اور جوان کا فرض ہے کہ یونٹ کے علاوہ وہ اپنے گھروں کی طرف بھی خصوصی توجہ دیں ۔ اپنی نجی زندگی میں اسلامی اصولوں کے عملی نمونے پیش کر کے انہیں اپنی اولاد اور بیگمات کی راہنمائی کا فرض ادا کرنا چاہیے ۔ کیونکہ گھر ہی وہ بنیادی اکائی ہے جہاں آج کے بچے پرورش پا کر کل کے لیے نوجوان بنیں گے ۔ مسلمان ماؤں کی گود سے ہی مسلمان جرنیل کا خمیر بن کر اُٹھے گا ۔ اچھی مائیں ہی اچھے انسانوں کو جنم دیں گی اور اچھے انسان ہی اچھے سپاہی اور اچھے افسران بنیں گے ۔

ماں کی گود اور گھر انسانوں کے لیے پہلی تربیت گاہ ہے ۔ اس کو نظر انداز کرنا گویا مستقبل کی قوم کو نظر انداز کرنا ہے ۔ کسی نے خوب کہا ہے کہ مجھے ایک اچھی ماں دیں، میں آپ کو ایک اچھی قوم دیتا ہوں ۔

لہٰذا ہمارے گھروں میں عورتوں اور بچوں کی اسلامی خطوط پر تربیت کرنا اتنا ہی ضروری ہے ، جتنا یونٹ اور دوسری درس گاہوں میں نوجوانوں کی تربیت کرنا ۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مسلح افواج میں اپنے دین سے زیادہ گہری محبت و وفاداری پیدا کرے اور اسلام کی حفاظت اور اس ملک کی بقا اور سلامتی کے لیے ایسے ایسے کارہائے نمایاں انجام دینے کی توفیق دے کہ آنے والی نسلوں کا سر فخر سے ہمیشہ کے لیے بلند ہو جائے ۔ آمین ۔

حسنات اکیڈمی منصورہ کی عظیم پیشکش

تعلیم القرآن پارہ اوّل (مرتبہ صابر قرنی)

• ہر آیت کا عنوان • آسان گرامر کے قواعد • لفظی ترجمہ علیحدہ علیحدہ • رواں سلیس ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھریؒ • ہر پارہ کے جملہ الفاظ کی لغت • ہر پارہ کے مضامین اور تعلیمات کا خلاصہ ۔ صفحات : ۱۴۰ ۔ سائز : ۲۰×۲۹/۸ ۔ قیمت : ۱۵/- روپے

حسنات اکیڈمی ۔ ۱۹ سی ۔ منصورہ ۔ ملتان روڈ ۔ لاہور